از عدالتِ عظمیٰ

کمشنر، مذہبی اور کلیدی شخصیات، بنگلور اور دیگران

بنام

کاسلیاپا گروکولہ سری ودیاشالا

تاریخ فیصلہ: 1 ستمبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: حکم IX - قاعدہ 13۔ سابق پارٹ کا فرمان - الگ کرنا - معلومات کے 3 دن کے اندر دائر درخواست - کوئی تاخیر نہیں ہوئی۔

اس سوال پر کہ کیا ریاست نے معلومات کی تاریخ سے 30 دن کے اندر ایک طرفہ ڈگری کو کالعدم قرار دینے کی درخواست دائر نہ کرنے کی مناسب وضاحت دی ہے:

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: دفعہ 80 سی پی سی کے تحت کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ حکومت کے دفتر کو 15 فروری 1984 کو مطلع کیا گیا تھا، حکومت کو اس تاریخ سے ایک یکطرفہ ڈگری نامے کا نوٹس موصول ہونا چاہیے اور اس کے بعد تین دن کے اندر درخواست دائر کی جانی چاہیے۔ اس لیے کوئی تاخیر نہیں ہوئی۔[C-B-247]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8077، سال 1995۔

ایم ایف اے 1046، سال 1989 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ 19.6.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اگرچہ مدعاعلیہ کو پیش کیا گیا ہے، لیکن وہ بذاتِ خود یا وکیل کے ذریعے پیش نہیں ہوتا ہے۔

اجازت دی گئی۔

تسلیم شدہ طور پر، دعویٰ دائر کیا گیا تھا جس میں حکومت کو ایک طرفی مقرر کیا گیا تھا اور ایک طرفی ڈگری نامہ جاری کیا گیا تھا۔

پھر ریاست نے 17 فروری 1984 کو ایک طرفہ ڈگری نامے کو کالعدم قرار دینے کے لیے درخواست دائر کی اور اس درخواست کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا کہ تاخیر کی صحیح وضاحت نہیں کی گئی تھی۔ اس اپیل کو بھی عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا تھا۔

سوال یہ ہے کہ کیا ریاست نے معلومات کی تاریخ سے 30 دن کے اندر ایک طرفہ ڈگری کو کالعدم قرار دینے کی درخواست دائر نہ کرنے کی مناسب وضاحت دی ہے۔ دفعہ 80 سی پی سی کے تحت کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ حکومت کے دفتر کو 15 فروری 1984 کو مطلع کیا گیا تھا، حکومت کو اس تاریخ سے ایک یکطرفہ ڈگری نامے کا نوٹس موصول ہونا چاہیے اور اس کے بعد تین دن کے اندر درخواست دائر کی جانی چاہیے۔ اس لیے کوئی تاخیر نہیں ہوئی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document